السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ ہیں۔؟ برائے قرآن وحدیث سے جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں انبیاء علیہم السلام کی حیات پر صحیح احادیث دلالت کرتی ہیں، جیسا کہ شہداء کی حیات پر قرآن کریم نے صراحت کی ہے لیکن یہ برزخی حیات ہے جس کی کیفیت وماہیت کو ماسوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور برزخی زندگی کا دنیاوی زندگی پر قیاس کرنا جائز نہیں ہے۔ من جملہ احادیث میں سے جن کو امام ابوداؤد اور امام نسائی رحمہم اللہ نے صحیح سند سے روایت کیا ہے۔

> ان من افضل ایامکم یوم الجمعة فیہ خلق آدم وفیہ قبض وفیہ النفخة وفیہ الصعقة فاکثروا علیّ الصلوة فیہ فإن صلاتکم معروضة علیّ قالوا یا رسول وکیف تعرض صلاتنا علیک وقد أرمت قال إن ا حرم علی الارض أجساد الانبیاء (ابوداودج والنسائی فی الجمعة وابن ماجہ)
>
> بے شک جمعہ کا دن تمہارے دنوں میں افضل ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن میں انہوں نے وفات پائی اور اسی دن میں صور پھونکا جائے گا اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی پس تم اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے تو صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول کیسے ہمارا درود آپ پر پیش کیا جائے گا؟ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے جسد کو زمین پر حرام کیا ہے۔

یہ حدیث آپؐ کی اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی حیات پر دلالت کرتی ہے مگر یہ کہ آپ کی یہ حیات آپ کی وفات سے پہلے والی حیات سے مختلف ہے اور یہ برزخی حیات ہے اور یہ ایک پوشیدہ راز ہے جس کی حقیقت کو ماسوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا لیکن یہ واضح اور ثابت شدہ امر ہے کہ برزخی حیات دنیاوی حیات کے بالکل مختلف ہے اور برزخی حیات کو دنیاوی حیات کے قوانین کے تابع نہیں کیا جائے گا اس لئے کہ دنیا میں انسان کھاتا ہے، پیتا ہے، سانس لیتا ہے، نکاح وشادی کرتا ہے، حرکت کرتا ہے اور اپنی دوسری ضروریات پوری کرتا ہے، بیمار ہوتا ہے اور گفتگو وغیرہ کرتا ہے۔ کسی کے بس کی بات نہیں ہے کہ مرنے کے بعد اس کو یہ تمام امور پیش آتے ہوں حتی کہ انبیاء علیہم السلام کے لئے بھی ان میں سے کوئی ایک چیز ثابت نہیں ہو سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2